



السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ

کیا جنگ بدر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کے نام لے لے کر بتایا تھا کہ یہ فلاں کے مرنے کی جگہ ہے اور یہ فلاں کا مقتل ہے۔ صحیح حدیث کی رو سے باحوالہ بتائیں۔ (عبداللہ، مرید کے)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمہ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات میں سے ایک معجزہ یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں قتل ہونے والے کافروں کے نام لے لے کر یہ بات بتائی تھی کہ یہ فلاں کا مقتل ہے۔ یہ فلاں کی جائے کشتن ہے۔ یہاں فلاں آدمی مارا جائے گا وغیرہ۔ اور جس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا بالکل اسی طرح ہی ہر ایک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی جگہ پر قتل ہوا تھا جیسا کہ صحیح مسلم باب غزوہ بدر ص 102 ج 2 مترجم 5/56 میں انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یوسفیان کے آنے کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا۔ ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بات کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعراض کیا پھر عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بات کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بھی اعراض کیا۔ پھر سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے پچھنا چاہتے ہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم کریں کہ ہم گھوڑوں کو سمندر میں ڈال دیں تو ہم ضرور ڈال دیں گے۔ اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ حکم دیں کہ ہم انہیں برک الفتاکم دوڑا دیں تو ہم ایسا ضرور کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلایا اور وہ چلے یہاں تک کہ بدر میں اترے۔ وہاں پر انہیں قریش کے پانی پلانے والے اور ان میں بنی حجاج کا ایک سیاہ غلام بھی تھا انہوں نے اسے پکڑ لیا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے اس سے یوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے متعلق پچھ گچھ کی تو اس نے کہا۔ مجھے یوسفیان کا علم نہیں لیکن ابو جہل، عقبہ، شیبہ، اور امیہ بن خلف تو لوگوں میں موجود ہیں۔ جب اس نے یہ کہا تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اس کو مارنے لگے تو وہ کہنے لگا میں تمہیں بتاتا ہوں یہ یوسفیان ہے۔ جب انہوں نے اسے پھوڑا اور یوسفیان کے متعلق پچھنا تو اس نے کہا مجھے یوسفیان کے متعلق علم نہیں لیکن ابو جہل، عقبہ، شیبہ، اور امیہ بن خلف تو لوگوں میں موجود ہیں۔ جب اس نے یہ کہا تو صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اس کو مارنے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حالت دیکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھرے اور فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جب وہ تم سے بچ بولتا ہے تو تم اسے مارتے ہو اور جب جھوٹ بولتا ہے تو تم اسے پھوڑتے ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يا مضرخ فلان، قال: وانشق ذی علی الارض ابنا وابنا قال: فماذا غنم عن موضع ید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" (مسلم مترجم 2/102)

"یہ فلاں کے مرنے کی جگہ ہے اور ہاتھ زمین پر رکھا یہ فلاں کے گرنے کی جگہ یہاں فلاں مرے گا۔ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھا تھا وہاں سے کوئی بھی نہ بٹا یعنی اس جگہ ہی وہ شخص مراجس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اس کے قتل ہونے کی جگہ ہے۔"

یہی حدیث صحیح مسلم کتاب الحجہ ص 387 ج 2 میں ان الفاظ سے مروی ہے:

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان تھے۔ ہم سب چاند دیکھ رہے تھے اور میں تیز نگاہ والا تھا میں نے چاند دیکھ لیا اور میرے علاوہ کسی نے نہ دیکھا۔ میں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ آپ نے نہیں دیکھا۔ انہیں دکھائی نہ دیا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے میں عنقریب دیکھوں گا اور میں اپنے بچھونے پر پت لیتا تھا۔ پھر انہوں نے ہم سے بدر والوں کے متعلق دریافت کرنا شروع کیا۔ فرمایا:

این زنل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یرینا مضارب علی ہذہ الارض یحل: یا مضرخ فلان قد ان شاء اللہ، قال عمر: فواللہ لیکم ما خطوا انتم وواللہ لیکم ما خطوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (رواہ مسلم)

"بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں کل کے دن (یعنی لڑائی سے ایک دن پہلے) بدر والوں کے گرنے کا مقام بتانے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اگر اللہ نے چاہا تو فلاں شخص کل یہاں مرے گا۔ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا جو حدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی متین کی تھیں وہ وہاں سے نبٹے (یعنی ہر کافر اسی جگہ مارا گیا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نشاندہی فرمائی تھی)۔ علاوہ ازیں یہ حدیث مختلف الفاظ کے ساتھ مسند احمد ص 26 ج 1۔ ص 219-258 ج 3، ابوداؤد کتاب الجہاد باب فی الاسیرینال مند ویضرب ویقرن ص 58 ج 3 نسائی کتاب الجہاد باب اراواح المومنین ص 209 ج 1 اور تفسیر ابن کثیر میں آیت وَاِذْ یَقُولُ الْمَدِیْنَةُ اِذَا هِیَ الْغَافِلَتْنِیْنِ اَنْتُمَا لَنْ تَمْلُکُمَا۔۔۔ کے تحت ان الفاظ کے ساتھ وَاللّٰہُ لَکُمَا الْاَنْظُرُ اِلٰی مَضَارِعِ الْقَتْلِ ص 301 ج 2 روایت کی گئی ہے یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اللہ کی قسم گویا کہ میں اب قوم کے گرنے کی جگہوں کو دیکھ رہا ہوں۔" عیون الاثر فی فنون المغازی والشمائل والسير "لابن سید الناس ص 1/328۔

معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو بعض اوقات غیب کی خبریں دیتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ علم غیب اور اخبار غیب میں بڑا فرق ہے۔ علم غیب صرف خاصہ باری تعالیٰ ہے۔ اس کے سوا کوئی بھی عالم الغیب نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں کہ آسمانوں اور زمین والوں میں سے اللہ کی علاوہ کوئی غیب نہیں جانتا۔"

حدیث ماہنامہ علمی والہ علم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 2 - العقائد والتاریخ - صفحہ نمبر 106

محدث فتویٰ

